درخت پر پھل ظاہر ہونے سے پہلے ہی بیچ دیے تو عشر کس پر ہوگا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ درختوں پر پھل ظاہر ہونے سے پہلے پھلوں کی خرید و فروخت دارالافتاء اہلسنت سے وائرل فتوی (باغات ٹھیکے پر دینے کا شرعی حکم) کے مطابق جائز ہے، تو اب سوال یہ ہے کہ پھلوں کے ظاہر ہونے سے پہلے ان کو خرید لیا، تو اب لگنے والے پھلوں کا عشر کس پر لازم ہوگا؟ پھل خریدنے والے پر یا بیچنے والے پر؟ سائل: محمد ایوب (اوکاڑہ)

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قوانین شرعیہ کی رو سے فی زمانہ عموم بلویٰ اور تعامل کی وجہ سے جید علمائے کرام نے پھل ظاہر ہونے سے پہلے پھلوں کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے اور ایسی صورت میں لگنے والے پھلوں کا عشر پھل خریدنے والے پر لازم ہوگا۔

تفصیل یہ ہے کہ فصل اور پھل جب اس قدر تیار ہو جائیں کہ اب ان کے کچے اور ناتمام ہونے کے باعث بگڑنے، سوکھنے اور خراب ہونے کا اندیشہ نہ رہے، اگرچہ ابھی توڑنے کے قابل نہ ہوئے ہوں، تو ان پر عشر واجب ہوتا ہے اور جس کی مِلک میں یہ حالت پیدا ہوگی، اسی پر عشر لازم ہوگا اور پوچھی گئی صورت میں چونکہ پھلوں کی یہ حالت پھل خریدنے والے کی مِلک میں پیدا ہوگی کہ اس نے پھلوں کے ظاہر ہونے سے پہلے ہی ان کو خرید لیا، لہٰذا اس صورت میں خریدار پر عشر لازم ہوگا، بیچنے والے پر نہیں۔

پھلوں اور کھیتی کو پکنے سے پہلے بیچنے پر عشر لازم ہونے کے متعلق مہذِّب مذہبِ مہذَّب، امام محمد بن حسن شیبانی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (سالِ وفات: 189ھ/804ء) فرماتے ہیں:

”قلت: أرأيت إن باع الزرع وهو بَقْلٌ بعد، ثم أذن البائع للمشتري أن يتركه في أرضه فتركه حتى استحصد، على من العشر؟ قال: على المشتري۔ قلت: ولم؟ قال: لأنه هو الذي حصده، قلت: وكذلك كل شيء من الثمار أو غيره مما فيه العشر يبيعه صاحبه قبل أن يبلغ في أول ما أَطْلَع، ثم تركه المشتري حتى يبلغ بإذن البائع، أتكون زكاته على المشتري؟ قال: نعم“

ترجمہ : (امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے) میں نے عرض کی کہ آپکی اس بارے میں کیا رائے ہے کہ اگر کسی شخص نے کھیتی کو بیچا، اس حال میں کہ وہ ابھی تھوڑی ظاہر ہوئی ہو (پکی نہ ہو)، پھر بیچنے والے نے خریدار کو وہ کھیتی اپنی زمین میں چھوڑے رکھنے کی اجازت دے دی، تو اس نے اس کو وہاں ہی چھوڑ دیا، یہاں تک کہ اس نے کھیتی کو کاٹ لیا، تو عشر کس پر لازم ہوگا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: (عشر) خریدار پر لازم ہوگا، میں نے عرض کی: کس وجہ سے؟ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: کیونکہ خریدار ہی وہ شخص ہے، جس نے کھیتی کو کاٹا، (امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کی: اور ایسے ہی پھل اور ان کے علاوہ چیزیں، جن میں عشر لازم ہوتا، ان کا مالک ان کو پکنے سے پہلے ظاہر ہوتے ہی بیچ دے، پھر خریدار اس چیز کو بیچنے والے کی اجازت سے وہاں ہی چھوڑ دے، یہاں تک کہ وہ پک جائے، تو کیا اس کا عشر خریدار پر لازم ہوگا؟ تو امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جی ہاں۔ (الاصل للامام محمد بن حسن الشیبانی، کتاب الزکوۃ، باب العشر، جلد02، صفحہ118، 117، مطبوعہ مجلس دائرۃ المعارف)

بدائع الصنائع، بحر الرائق شرح کنز الدقائق، محیط برھانی، تبیین الحقائق، فتح القدیر اور در مختار مع رد المحتار و غیرہم کتب فقہیہ میں ہے،

واللفظ للآخر: "**ولو باع الزرع ان قبل ادراکہ فالعشر علی المشتری** ولو بعدہ فعلی البائع"

ترجمہ: اور اگر کھیتی پکنے سے پہلے بیچی، تو عشر خریدار پر ہے اور اگر اس کے بعد بیچی تو (عشر) بیچنے والے پر ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، کتاب الزکوۃ، باب العشر، جلد02، صفحہ333، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

آم کے باغات اور کھیتی پر عشر لازم ہونے کے متعلق اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: "اس وقت اس (پھل) میں عشر واجب ہوتا ہے (جب) پھل اپنی حد کو پہنچ جائیں کہ اب کچے اور ناتمام ہونے کے باعث ان کے بگڑ جانے، سوکھ جانے، مارے جانے کا اندیشہ نہ رہے، اگرچہ ابھی توڑنے کے قابل نہ ہوئے ہوں، یہ حالت جس کی ملک میں پیدا ہوگی اسی پر عشر ہے، بائع کے پاس پھل ایسے ہو گئے تھے، اس کے بعد بیچے تو عشر بائع پر ہے، **اور جو اس حالت تک پہنچنے سے پہلے کچے بیچ ڈالے اور اس حالت پر مشتری کے پاس پہنچے تو عشر مشتری پر ہے، بعینہ یہی حکم کھیتی کا ہے۔**" (فتاویٰ رضویہ جلد10، صفحہ242، 241 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: OKR-0042

تاریخ اجراء: 06صفر المظفر1447ھ/01اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net